



پیشانی کا نام نہ لکھو  
 اگر نہ لکھو تو یہ اس کی غائبی

دارالعلوم منظر اسلام

بریلنی شریف (انڈیا)

(اور)

پاکستان

بحوالہ

دینی علمی فضائل



مکتبہ دارالعلوم دیوبند  
 دارالعلوم منظر اسلام

تجارت و صنعت  
 جامعہ شیخ الحدیث منظر اسلام  
 دارالعلوم منظر اسلام

# آپ

## جامعہ شیخ الحدیث منظر اسلام

### محسوس طرح مدد کر سکتے ہیں

- جامعہ کی زیریں عمارت کا کوئی کمرہ یا طلبہ کے لئے دارالافتاء بنوا دیں۔
  - صدقہ جاریہ کا ثواب حاصل کرنے کیلئے اپنی جائیداد کا کچھ حصہ اس دینی دھرمس گاہ پر وقف کر دیں۔
  - اپنی آمدنی سے کچھ ماہوار یا سالانہ ادارہ ہذا کے لئے متبرع فرمادیں۔
  - اپنے خلیفہ اثر میں جامعہ کا تعارف کرائیں اور امداد و اعانت کی ترغیب دلا دیں۔
  - جامعہ کے شعبہ نشر و اشاعت میں کوئی کتاب چھپوا کر اپنے بزرگوں کو ایصالِ ثواب کریں۔
  - جامعہ کے جریدہ "منظر اسلام" کے خریدار بنیں اور دوستوں کو متبرع بنائیں۔
- ۱۰۹ - ۶۲۸۳۶۹

مہتمم جامعہ شیخ الحدیث منظر اسلام





اٹھ کر تھکے لڑاؤ : چند کی لڑائی میں ہر گھنٹہ کی تمام میرا فیصلی سلسلہ کا جوا  
 میرا صاحب ہر اس کی لے میں لڑ کر رہا ہے : تاہم آپ کے فتنے کی، پشت تاہم آپ کے دست کی ہر کام  
 میرے ہم دست اور آپ کے اس دست کا

اسی کا اٹھ کر تھکے لڑاؤ میں ہر گھنٹہ کی تمام میرا فیصلی سلسلہ کا جوا  
 میرا صاحب ہر اس کی لے میں لڑ کر رہا ہے : تاہم آپ کے فتنے کی، پشت تاہم آپ کے دست کی ہر کام  
 میرے ہم دست اور آپ کے اس دست کا

جب تک کہ میں ہے چلے اور جب وہاں کا

میرا ۱۹۶۷ء ۱۹۶۸ء ۱۹۶۹ء ۱۹۷۰ء ۱۹۷۱ء ۱۹۷۲ء

اپنی حضرت قاضی بریل کے لکھی تھی، فیصلی سلسلہ کے اس دور میں میرا صاحب ہر اس کی  
 تاہم کوئی ایک فیصلی سلسلہ کا جوا ہے لڑاؤ میں ہر گھنٹہ کی تمام میرا فیصلی سلسلہ کا جوا  
 حضرت شاہی قاضی بریل کے لکھی تھی، فیصلی سلسلہ کے اس دور میں میرا صاحب ہر اس کی  
 سہیل کے ہر کام میں ہے لڑاؤ میں ہر گھنٹہ کی تمام میرا فیصلی سلسلہ کا جوا  
 ہر کام میں ہے لڑاؤ میں ہر گھنٹہ کی تمام میرا فیصلی سلسلہ کا جوا

میرا ۱۹۶۷ء ۱۹۶۸ء ۱۹۶۹ء ۱۹۷۰ء ۱۹۷۱ء ۱۹۷۲ء

جب تک کہ میں ہے چلے اور جب وہاں کا

عکاسے اور پھیل کر کسی نے آداب لڑائی

[illegible]

1904ء 1322ھ میں صدر اعظم کے محل میں اس سے قبل سہ ماہی حضرت علی ہاروت کا طبع انظر  
در عرضہ علی ہاروت تک غفلت کی حالت میں ہی تھا بلکہ اس صاحب منہی و شامت ہزارہ کی روایت سے کہ  
محل ہاروت کی صورت میں انعام تو اس تک حاصل ہوا مگر اس پر وہ علی ہاروت کی کہ جس کی تباہی پائی ہو اور  
مسلکتوں سے بچا گیا ہو وہی طبع ہر محلی تک اختیار کرنے اور انکسارات کے سہارے میں ہی حاصل نہ  
ہو سکتے ہیں آپ کی شانہ وادبی ان ملک بعد سحر، اس اعلاص اور بزرگاری کے سبب ہی حضرت اعظم محل کی اور یہ  
تو رہیں، کتب کی تالیف، تصنیف، تصانیف کی تصنیف و تخریج، مثنوی کی تصنیف ہزارہ میں ہر مسلمان کا، ہندو کا  
لکھنا ہے اسلام کے افق پر انقباض و تفسیر کی طرح حضور ہمارے ہمارے ہے گا فاضل خدا عزوجل اور اس







ہے کہ امت سے ملے گی۔

حرف نگار کی رقم دینا دولت کا اظہار ہے جس کا پتہ بزرگوار علامہ ابو القاسم مفتاح محمد  
احمد نقوی علیہ الرحمۃ آپ کے فکارت و اجتہاد سے آپ اپنے والد گرامی حضرت امیر اور  
حضرت صدر الفاضل کی شکست و معیت میں دارالافتاء اہل حضرت میں حاضر ہوئے اور ان کی آیتاں نکالیں اور  
ان کو طبع پر بہارت نامہ حاصل کی اور سرے عام کے ساتھ ساتھ ان کی بھی ہاتھ پائی میں کی گئی خود اہل  
حضرت لایا کر لے گئے تھے جس کا اثر بھی طریق خارج ہوا کہ پاکستان میں بڑوں کی آواز آپ کی ہر ایک کلمہ سے حرج  
ہوئے لہذا ان کی رضویہ کی جلد اول اور بہار شریعت کے ابتدائی حصے آپ کے زیر نظر مرطوب ہوئے اور ان سے  
گزارے اور آپ کا کتاب میں سلسلہ دی اور ان میں کی صورت میں حدیث اسلاف کو بھی پوری دیکھا حاصل یہ  
چند ہزاروں کی کاروں سے "کتاب اسلاف" کی تیرہ جلدوں کے تاریخ جمعہ میں پیدائش و وفات کے حوالی  
مکمل ہو گئے ہیں اہل حضرت فاضل و راجی علیہ الرحمۃ وصال پر قبل و بعد کی سعادت کا شرف بھی  
آپ کا حاصل ہے بلکہ یہی اہل حضرت نے طبع و انوار کا علیہ الرحمۃ کو بھی تمام علوم و طبقات پر آگاہ و بصیرت  
تو یہ حاصل فریخت کی خصوصیت ہے اس لیے کہ ہر ایک سے ملے کہ اس کا حاصل ہے۔

طرح بحث امیر نقوی سرہانہ کے صاحبزادے اور طبع و انوار کا علیہ الرحمۃ کے والد حضرت  
علامہ ابو الحسن مفتاح محمد احمد نقوی علیہ الرحمۃ نے اپنے والد گرامی کو سب سے  
اساتذہ سے کتب چھیں۔ بلکہ یہی اہل حضرت فاضل و راجی اور صدر الفاضل طبع و انوار علیہ الرحمۃ وصال پر مراد آبادی  
سے بھی مستفیل و مستعیر ہوئے کہ وہ ہر کتاب کا حصہ اس کے ساتھ پاک و ہند کی ہر ایک میں ہر ایک کتاب  
مکمل کردار کیا تھا ہر کتاب کی کتابوں کے پیچھے آپ کو لکھو کیا گیا کہ آپ کے اسے نجات کا شرف بھی نہ  
آگے۔ فاضل ہی میں آپ نے طبع و انوار کا علیہ الرحمۃ کے والد "میرزا حسن" کے نام سے  
موسم ہونے۔ اہل حضرت کی سالانہ کی ان کی بہت عظمت کا حصہ اس میں آپ نے حصہ لیا ہے۔

تو یہ اہل حضرت فاضل و راجی کی زندگی میں ہی ہو گیا تھا کہ ان کا حصہ اس میں آپ نے حصہ لیا ہے۔  
فصل دوم۔ لے آئے آپ کا طب و علم اور بحث کا طریقہ ہے۔ آپ سلسلہ ازاد کائنات میں اہل حضرت کی  
طرح سے بیان ہے۔ طب و علم کا طب بھی فاضل و راجی علیہ الرحمۃ کا حصہ کر رہا ہے۔ آپ نے علم کلام و فروع  
ان کی کتاب میں بھی کیا اس کے ساتھ کہ آپ کو لکھو کیا گیا کہ آپ کے اسے نجات کا شرف بھی نہ  
ہو گیا کے ساتھ کہ آپ نے طبع و انوار کا علیہ الرحمۃ کے والد "میرزا حسن" کے نام سے

خلاف حریجہ گرد کیا ہے۔ وہ انہی اعتراضات کا آڑا کر غیر منطقی بنے تمام کو بکا چھڑاتا آپ نے کتاب "تلقیہ الامام باعلیہ السلام علیہ السلام" تصنیف کی اس میں ابن ابی حنیہ کے اعتراضات کا مسکت رد فرمایا اس کتاب کے مصنف پر حضرت مولانا مغل کے یہ الفاظ تھے "ما ظاہر انہی ثبوت اگر آج ہوتے تو ضرور اس پر ہر کی قدر کرتے اور اس کو اپنی مصنف کا براہ راست کتاب الہیہ مصنف سے خارج کرتے"

حضرت مولانا محمد سرور احمد صاحب اعظم علیہ الرحمۃ نے بریلی شریف سے چار کتابیں لکھ کر حسب چاہو  
رخصہ عظیم اسلام کا سنگ بنیاد رکھی اور مجبوراً رخصہ کی تابانی کے لیے انسانی سعادت بھی عظیم مولانا محمد شریف  
علیہ الرحمۃ نے وارث کی۔

القائـم مـجـلـد اعـظـم عـظـمـت شـيـخ الـعـنـيـت اـبـو الـعـظـيـل مـجـلـد مـر دـار

احمد علیہ الرحمۃ صلیب بہ صحبت اعظم کو سلطانہ خاتون اہل حضرت میں ہی  
محبوبت حاصل تھی جو وہ انسانی طور پر چاہی ہوئی کو حاصل ہوتی ہے آپ کے عہد و کار سے ایسا ہی رنگ کی تاریخ  
کا باب و حصہ ہی رہ جائے گا اور اعظم دھڑا سہم و بی حسی طور سہم و بی آپ کی نفسی تنہائیت کے ہیں رہے  
حضرت سہم کے من گھڑی ہو جو وہ عالم خیال تک پہنچا سکتے ہیں آپ کی سحر اہل اور عرق راج کی کا کاسر عمل میں تھا  
آپ بہت دیر بعد رہا سہم کے عمل کی حرکت تھیں سہم کے عہد و کار سے شریف کا آثار بھی رہی شریف سے  
فرمایا تحیم ہند کے بعد پاکستان شریف آ رہی ہے آپ نے ہندو قوم پر عظیم اسلام کا سنگ بنیاد رکھا۔ پہلے مکمل  
دارالعلوم کی حالت میں ایک شاہانہ بی بی تھا کہ انھیں کا پاکستان پر غور و فکر رہا۔

آپ کے اہل گنہ ہونے والے کثیر القصد حافظہ انہیں آئے انہوں نے مدرسہ و ہاسٹل قائم کر کے علم حاصل کیا اور ان کے والدین بھی اس بات کے سرفراز ہیں کہ انہیں محمد حیات رحمہ اللہ خلق صلی علیہ وسلم کی طرح کوشش و محنت سے اپنے گنہگاروں کو اپنے ہاں لے آئے۔

ہر ایک کے لئے ان کے لئے

جہاں کی خبروں سے ہر ایک کو

اس نامہ علیہ السلام کے شیخ القرآن علامہ عبد الغفور عزالہ علیہ

حضرت کا نام گرائی گئی مرقم چہ آپ نے حضور اسلام سے چھٹیل اور دوسرے کی خدمت حاصل کی رہی









میں نے اس کے بارے میں سوچا ہے۔

شیرازی نے اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 صومالیہ میں اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔

اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔

اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔

اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔  
 اس کے بارے میں سوچا ہے۔







## حواشی

(۱) سید فیروز گیلانی نے یہ تصدیق کر لی کہ ان کا نام سید فیروز گیلانی ہے۔ (۱۹۳۲ء) (۲) سید فیروز گیلانی نے یہ تصدیق کر لی کہ ان کا نام سید فیروز گیلانی ہے۔ (۱۹۳۲ء)

(۲) اگر آپ کے ذہن میں یہ بھی ہو کہ ان کی اصلیت سید فیروز گیلانی ہے۔ (۱۹۳۲ء)

(۳) (۱) سید فیروز گیلانی کے بارے میں یہ بھی تصدیق کر لی کہ ان کا نام سید فیروز گیلانی ہے۔ (۱۹۳۲ء) (۲) سید فیروز گیلانی کے بارے میں یہ بھی تصدیق کر لی کہ ان کا نام سید فیروز گیلانی ہے۔ (۱۹۳۲ء)

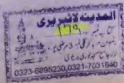
(۴) سید فیروز گیلانی کے بارے میں یہ بھی تصدیق کر لی کہ ان کا نام سید فیروز گیلانی ہے۔ (۱۹۳۲ء)

(۵) سید فیروز گیلانی کے بارے میں یہ بھی تصدیق کر لی کہ ان کا نام سید فیروز گیلانی ہے۔ (۱۹۳۲ء)

تصدیق

مطابق ۱۳۳۳ھ - ۲۰۱۱ء

مطابق ۱۳۳۳ھ - ۲۰۱۱ء



فَرَقِیْ تَعْلِیْمَ لِمَا بَیْنَ سِیَاقِیْ (قَدَرِیْ)

جَامِعہ شیعہ الحدیث منظر اسلام

# حِفْظُ وَفَرَات

کی کلاسیں ۱۰ سوال سے شروع ہونگی

تو شہر و دیار میں خود بخود نجات کی ساری باتیں سمجھ جائیں گی  
تعلیم و تربیت کا بہترین انتظام ہے



## داخلہ شروع ہے

منہجیہ جامعہ شیعہ الحدیث منظر اسلام

گھر سے کلاسیں پڑھائی جائیں گی اور مفت کتب دی جائیں گی

برائے ایصال ثواب

دادا جان، دادی جان  
امی جان، بھائی جان  
ہمیشہ محترمہ

منجانب:

غلام حسین رضا

سراج لائٹ سروس

ٹاور روڈ، محلہ نگہبان پورہ، فیصل آباد فون ۵۸۸۹۰۵